سوال

منگیتر کے سامنے قسم اٹھائی کہ اسے کبھی نہیں چھوڑے گی، پھر منگنی بھی توڑ دی

جواب

الحمد للہ.

اول : منگنی نہ توڑنے کی قسم اٹھائی اور پھر منگنی توڑ بھی دی

اٹھائی کہ جب تک آپ کا منگیتر آپ کو نہیں چھوڑے گا آپ اسے نہیں چھوڑیں گی، اور پھر منگیتر کے چھوڑنے سے قبل ہی آپ نے اسے چھوڑ دیا تو آپ نے اپنی قسم توڑی دی اور آپ پر قسم کا کفارہ ہو گا، جو کہ غلام آزاد کرنا، یا دس مساکین کو کھانا کھلانا، یا انہیں لباس مہیا کرنا ہے، اور اگر کسی کے پاس ان
کُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَكِن يُؤَاخِذُكُم بِمَا عَقَّدتُّمُ الْأَيْمَانَ فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِينَ مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطْعِمُونَ أَهْلِيكُمْ أَوْ كِسْوَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ذَٰلِكَ كَفَّارَةُ أَيْمَانِكُمْ إِذَا حَلَفْتُمْ وَاحْفَظُوا أَيْمَانَكُمْ
ترجمہ : اللہ تمہاری لغو قسموں پر تو گرفت نہیں کرے گا لیکن جو قسمیں تم سچے دل سے کھاتے ہو ان پر ضرور مواخذہ کرے گا (اگر تم ایسی قسم توڑ دو تو) اس کا کفارہ دس مسکینوں کا اوسط درجے کا کھانا ہے جو تم اپنے اہل و عیال کو کھلاتے ہو یا ان کو لباس مہیا کریں، یا ایک غلام کو آزاد کرنا ہے اور جسے میسر نہ ہو ر

مساکین کو کھانا کھلانے کے لیے ہر مسکین کو ایک وقت کا کھانا کھلا دیا جائے یا ڈیڑھ کلو چاول وغیرہ دے دیئے جائیں۔

دوم : کیا منگنی توڑنا جائز ہے ؟

ں یا لڑکے کی جانب سے منگنی توڑنے پر کوئی گناہ ہوتا کیونکہ منگنی پختہ عہد اور وعدہ نہیں ہوتا، البتہ اتنا ضرور ہے کہ بغیر کسی وجہ کے منگنی توڑنا مکروہ ہے۔

انچہ ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

ے۔

ڑکا اور لڑکی دونوں ہی بغیر کسی وجہ کے منگنی توڑ دیں تو یہ مکروہ عمل ہے؛ کیونکہ اس میں وعدے کی خلاف ورزی بھی ہے، اور اپنی بات سے پھرنا بھی ہے۔ تاہم منگنی توڑنا حرام نہیں ہے؛ کیونکہ ابھی دونوں پر حقوق شرعی طور پر واجب ہی نہیں ہوئے تھے۔ بالکل ایسے ہی جس طرح خرید و فروخت میں کسی چیز کی
"المغنی" (146/7)

سی طرح شیخ ابن باز رحمہ اللہ سے پوچھا گیا :
"شیخ مکرم! آپ کی نگاہ میں شریعت کا کیا حکم ہے کہ ایک نوجوان نے ایک لڑکی سے منگنی کی اور منگنی تقریباً دو سال تک قائم رہی، لیکن لڑکے کو اپنے خاندانی مسائل کی وجہ سے دور ہونا پڑا، تو اس کا کیا حکم ہے، اللہ تعالی آپ کو اجر سے نوازے۔"

نھوں نے جواب میں فرمایا :

اشد

"فتاوی نور علی الدرب" (148/20)

کے لیے منگنی قائم رکھنا لازم نہیں ہے، نہ ہی آپ پر لازم ہے کہ اپنے منگیتر سے رجوع کریں، آپ صرف اپنی قسم کا کفارہ دے دیں۔

سم اٹھاتے ہوئے مصحف پر ہاتھ رکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے، اس عمل سے قسم میں مزید تاکید پیدا ہو جاتی ہے، تاہم اس سے کوئی الگ اور نیا حکم ثابت نہیں ہوتا۔

نیز قرآن کریم کی بطور کلام الہی قسم اٹھانا جائز ہے؛ کیونکہ کلام الہی اللہ تعالی کی صفات میں سے ایک صفت ہے۔

ں بارے میں مزید کے لیے آپ سوال نمبر : (203252) کا جواب ملاحظہ کریں۔

ں ہم واضح کرتے جائیں کہ منگیتر آپس میں اجنبی ہوتے ہیں، دونوں کے درمیان خلوت جائز نہیں ہے، نہ ہی ہاتھ سے چھونا جائز ہے، نہ ہی اسے دیکھنا جائز ہے، البتہ شرعی طور پر ایک دفعہ منگیتر کو دیکھا جا سکتا ہے۔

واللہ اعلم

اسلام سوال و جواب

360556